April to September - اپریل تا ستمبر

Urdu Course - A اردو کورس - اے

Class : IX برائے نویں جماعت

Total Marks : 80 **Time : 3 hrs**

.1 درج ذیل اقتباس کو پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیے گئے اشاروں کے مطابق لکھئے: 4

ماں کا دودھ روزِ اوّل سے نومولود کے لیے آبِ حیات ہے۔ پہلی غذا جو اسے منہ کے ذریعے ملتی ہے وہ اس کی ماں کا دودھ ہے۔ بنی نوعِ انسان جب سے ہے یہ نعمت ہر انسان کے لیے اللہ تبارک تعالیٰ نے اس کی ماں سے فراہم کرائی اور تاقیات یہ طریقہ اور اس کے برکات قائم و دائم رہیں گے۔ مگر بھلا ہو اس اکیسویں صدی کا جو سائنس کے عروج کا دور ہے اس میں ذرائع ابلاغ کی مدد سے یاد دلایا جائے جیسے انسان یہ سبق بھول گیا۔

جی ہاں! بات ہی کچھ ایسی ہے۔ آج کا سماج مصنوعی چمک دمک میں گم ہو گیا ہے اور قانونِ فطرت کو بھولتا جا رہا ہے۔ آج انسان ترقی یافتہ، ترقی پذیر اور غیر ترقی یافتہ طبقات میں بنٹ چکا ہے جو جتنا ترقی یافتہ ہے قانونِ فطرت سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

I. روزِ اوّل سے کیا چیز نومولود کے لیے آبِ حیات ہے؟

(a) ماں کا دودھ

(b) گائے کا دودھ

(c) بھینس کا دودھ

(d) بکری کا دودھ

II. آج کا سماج کتنے طبقات میں بنٹ چکا ہے......

(a) دو

(b) تین

(c) چار

(d) پانچ

III. اکیسویں صدی کس چیز کا دور ہے......

(a) سائنس کی تنزّلی کا دور

(b) سائنس کے جمود کا دور

(c) سائنس کے عروج کا دور

(d) ان میں سے کوئی نہیں

IV. آج کا سماج گم ہو گیا ہے……

(a) قدرتی چمک دمک میں

(b) مصنوعی چمک دمک میں

(c) دولت کی چمک دمک میں

(d) ان میں سے کوئی نہیں

2. درج ذیل اشعار کو پڑھیے اور اشاروں کے مطابق سوالوں کے جواب لکھئے: 4

آیا ہے بہار کا زمانہ
باغوں میں نکھار کا زمانہ
کلیاں کیا کیا چٹک رہی ہیں
ساری روشیں مہک رہی ہیں
ہلکی ہلکی یہ ان کی خوشبوٗ
پھیلی ہوئی ہے چمن میں ہر سوٗ
چڑیاں گاتی ہیں گیت پیارے
سنتے ہیں پھول چمن میں سارے

I. باغوں میں نکھار کی وجہ ہے……

(a) برسات کا زمانہ

(b) خزاں کا زمانہ

(c) بہار کا زمانہ

(d) سردی کا زمانہ

II. کلیاں چٹکنے سے مراد ہے

(a) پھول کا کھلنا

(b) کلیوں کا مرجھانا

(c) کلیاں نکلنا

(d) اس میں کوئی نہیں

III. چمن (باغ) میں کس کی خوشبو پھیلی ہوئی ہے……

(a) عطر کی خوشبو

(b) پھولوں کی خوشبو

(c) پھلوں کی خوشبو

(d) پودے کی خوشبو

IV. ''چڑیاں گاتی ہیں گیت پیارے'' کا مطلب ہے......

(a) چڑیاں اداس ہیں

(b) چڑیاں اڑ رہی ہیں

(c) چڑیاں چہچہا رہی ہیں

(d) ان میں سے کوئی نہیں

3. درجِ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر (150 الفاظ میں) مضمون لکھئے: 10

(a) کھیل کود اور صحت

(b) قومی اتحاد

(c) پسندیدہ شخصیت

4. کتابیں منگوانے کے لیے پبلشر کو خط لکھئے۔ 6

یا

تعلیمی سیر پر جانے کے لیے پرنسپل صاحب سے اجازت حاصل کرنے کے لیے درخواست لکھئے۔

5. کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں جیسے حامد، دہلی، جمنا ندی وغیرہ۔ 4

کسی چیز، جگہ یا جان دار کے عمومی نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں جیسے قلم، شہر، پیڑ وغیرہ

اسی طرح نیچے دی گئی مثالوں میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ پہچان کر الگ الگ لکھئے۔

ندی، پودا، غالب، جنگل، سورج، مور، چاند، درخت، لندن، گنگا ندی

6. مثالیں دیتے ہوئے فاعل اور مفعول میں فرق واضح کیجیے۔ 4

7. درجِ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے اشاروں کے مطابق سوالوں کے جواب لکھئے: 4

گاؤں عموماً قدرت کا سچّی جلوہ گاہ ہوتا ہے وہاں کے سین اپنی سادگی اور دل فریب کیفیتوں کے ساتھ انتہا سے زیادہ دلچسپ ہوتے ہیں۔ اے شہر کے نازک خیال اور چابکدست کاریگرو! وہاں تمھاری

صنّاعیوں کی بالکل قدر نہیں۔ وہاں صرف قدرت کی کاری گری عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے اور خدا کی فیاضیاں بڑی کامیابی اور نہایت شوق کے ساتھ پسند کی جاتی ہے۔ ان کی خوشی کا پیمانہ بہت چھوٹا اور تنگ ہے۔ وہ تھوڑے عرصہ میں خوش ہوجاتے ہیں اور ادنیٰ مسرّت ان کی دل فریبی کے لیے کافی ہوتی ہے۔ وہ لہلہاتے ہوئے سبزہ زار جنھیں وہ روز صبح و شام آتے جاتے وقت دیکھا کرتے ہیں۔ ان کے مسرور کر دینے کے لیے بہت کافی ہیں۔

I. اس اقتباس کے سبق اور مصنف کا نام ہے......

(a) گزرا ہوا زمانہ — سرسید احمد خاں

(b) دیہات کی زندگی — عبدالحلیم شرؔر

(c) نذیر احمد کی کہانی — فرحت اللہ بیگ

(d) حجِ اکبر — پریم چند

II. گاؤں عموماً قدرت کا ...... ہوتا ہے

(a) بے کار جلوہ گاہ

(b) بدنما جلوہ گاہ

(c) جھوٹی جلوہ گاہ

(d) سچّی جلوہ گاہ

III. کہاں کے سین اپنی سادگی اور دل فریب کیفیتوں کے ساتھ انتہا سے زیادہ دلچسپ ہوتے ہیں؟

(a) شہر کے سِین

(b) چڑیا گھر کے سین

(c) گاؤں دیہات کے سین

(d) عجائب گھر کے سین

IV. وہاں صرف کس کی کاری گری عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی؟

(a) قدرت کی کاری گری

(b) شہر کی کاری گری

(c) غیر ملکی کاری گری

(d) مصنوعی کاری گری

8. درجِ ذیل اقتباس کو پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: 4

مولوی صاحب کو اپنے ترجمے پر بڑا ناز تھا اور اکثر اس کا ذکر فخریہ لہجے میں کیا کرتے تھے۔ اردو ادب میں ان کی جن تصنیفات نے دھوم مچا رکھی ہے ان کے نزدیک وہ بہت معمولی تھیں۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ''میری تمام عمر کا صلہ کلام مجید کا ترجمہ ہے۔ اس میں مجھے جتنی زحمت اٹھانی پڑی ہے اس کا اندازہ کچھ میں ہی کر سکتا ہوں۔ ایک لفظ کے ترجمے میں میرا سارا سارا دن صرف ہو گیا۔ میاں سچ کہنا کیسا محاورہ کی جگہ محاورہ بٹھایا ہے۔'' ہم نے کہا مولوی صاحب بٹھایا نہیں ٹھونسا ہے۔ جہاں یہ فقرہ کہا مولوی صاحب اچھل پڑتے۔ بڑے خفا ہوتے اور کہتے ''کل کے لونڈو! میرے محاوروں کو غلط بتاتے ہو۔ میاں میری اردو کا سکہ تمام ہندوستان میں بیٹھا ہوا ہے۔ خود لکھو گے تو چیں بول جاؤ گے۔''

(i) اس اقتباس کے سبق اور مصنف کا نام لکھیے۔

(ii) مولوی صاحب کو اپنے کس فن پر بڑا ناز تھا؟

(iii) بقول مولوی صاحب ان کی تمام زندگی کا صلہ کیا ہے؟

(iv) مولوی صاحب مصنف کی کس بات پر ناراض ہوتے تھے؟

9. مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک سبق کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے: 4

(a) گزرا ہوا زمانہ

(b) حج اکبر

(c) دیہات کی زندگی

10. درجِ ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے: 4

(i) ماں نے لڑکے کو کیا نصیحت کی؟

(ii) نصیر کی بیماری کا کیا سبب تھا؟

(iii) ابتدائی دور کے انسان کی زندگی کیسی تھی؟

(iv) لڑکے نے ماں کی نصیحت سن کر کیا عہد کیا؟

حصہ نظم (نوائے اردو)

.11 درجِ ذیل اشعار (بند) کو پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھئے: 4

جنھوں نے کبھی نہ تعلیم کی قدر و قیمت — نہ جانی مسلّط ہوئی ان پر ظلمت
ملوک و سلاطیں نے کھوئی حکومت — گھرانوں پہ چھائی امیروں کے نکبت
رہے خاندانی نہ عزت کے قابل
ہوئے سارے دعوے شرافت کے باطل

(i) اس نظم اور شاعر کا نام ہے......

(a) رامائن کا ایک سین — چکبستؔ
(b) تعلیم سے بے توجہی کا نتیجہ — حالیؔ
(c) ایک آرزو — اقبالؔ
(d) بول — فیض احمد فیضؔ

(ii) شاعر کے بقول ظلمت مسلّط ہونے کی وجہ ہے......

(a) تعلیم کی قدر کرنا
(b) امیری
(c) غریبی
(d) تعلیم کی ناقدری

(iii) تعلیم کی ناقدری کی وجہ سے شاعر کے بقول کس کے گھرانوں پہ نکبت چھا گئی

(a) غریبوں کے گھرانوں پر
(b) امیروں کے گھرانوں پر
(c) فقیروں کے گھرانوں پر
(d) بادشاہوں کے گھرانوں پر

(iv) تعلیم کی ناقدری کی وجہ سے کیا چیز عزت کے قابل نہ رہی؟

(a) خاندانی عزت
(b) ملک کی عزت
(c) استاد کی عزت
(d) ماں باپ کی عزت

12. درجِ ذیل اشعار (بند) کو پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھئے: 4

رخصت ہوا وہ باپ سے، لے کر خدا کا نام　　راہِ وفا کی منزلِ اوّل ہوئی تمام
منظور تھا جوماں کی زیارت کا انتظام　　دامن سے اشک پونچھ کر، دل سے کیا کلام
اظہارِ بے کسی سے ستم ہوگا اور بھی
دیکھا ہمیں اداس تو غم ہوگا اور بھی

(i) اس نظم اور شاعر کا نام لکھئے۔

(ii) راہِ وفا کی منزلِ اوّل ہوئی تمام سے کیا مراد ہے؟

(iii) رام نے ماں کوشلیا کے ملنے سے پہلے دامن سے آنسو کیوں پونچھ لیے؟

(iv) ''دل سے کیا کلام'' سے کیا مراد ہے؟

13. شاعر کے حوالے سے کسی ایک نظم کے بارے میں مختصر نوٹ لکھئے۔ 4

(i) تعلیم سے بے توجہی کا نتیجہ

(ii) رامائن کا ایک سین

14. درجِ ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھئے: 4

(i) مرد کا اعتبار کھونے سے کیا مراد ہے؟

(ii) حکومت اور قوموں پر زوال کیسے آتا ہے؟

(iii) شرافت اور عزت کا معیار کیا ہے؟

(iv) شاعر نے گریہ آنے کا کیا سبب بتایا ہے؟

15. درجِ ذیل میں سے دو سوالوں کے جواب لکھیے (گلزارِ اردو): 4

(i) ''خدا حافظ مسلمانوں کا'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ii) نظم میں بنجارا کسے کہا گیا ہے اور کیوں؟

(iii) مجنوں کو لیلیٰ کی ماں نے کیا مشورہ دیا؟

(iv) ''سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا'' یہ مصرعہ بار بار کیوں دہرایا گیا ہے؟

16. صرف ایک نظم کا خلاصہ لکھیے (گلزارِ اردو)۔ 4

(i) بنجارا

(ii) کیسے جاؤ کوشش

(ii) فرضی لطیفہ

17. صرف دو (2) اصناف پر مختصر نوٹ لکھیے۔ 8

(a) انشائیہ (b) افسانہ (c) غزل (d) نظم

• • •

October to March اکتوبر تا مارچ

Urdu Course - A اردو کورس۔اے

Class : IX برائے نویں جماعت

Total Marks : 80 **Time : 3 hrs**

1. درج ذیل اقتباس کو پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیے گئے اشاروں کے مطابق لکھئے: 4

کسی نے بیچ بچاؤ کر کے چھڑا دیا تو غرّاتے ہوئے ایک اِدھر چلا گیا اور ایک اُدھر اور اگر کوئی بیچ بچاؤ والا نہ ہوا تو کمزور نے پٹ کر کپڑے جھاڑتے سر سہلاتے اپنی راہ لی۔

جس قدر تہذیب میں ترقی ہوتی ہے اسی قدر تکرار میں کمی ہوتی ہے کہیں غرفش ہو کر رہ جاتی ہے، کہیں تو تکار تک نوبت آ جاتی ہے، کہیں آنکھیں بدلنے اور ناک چڑھانے اور جلدی جلدی سانس چلنے ہی پر خیر گزر جاتی ہے۔ مگر ان سب میں کسی نہ کسی قدر کتّوں کی مجلس کا اثر پایا جاتا ہے۔ پس انسان کو لازم ہے کہ اپنے دوستوں سے کتّوں کی طرح بحث و تکرار کرنے سے پرہیز کرے۔

(i) کسی نے بیچ بچاؤ کر کے چھڑا دیا تو ......

(a) گلے مل کر رونے لگے۔

(b) غرّاتے ہوئے ایک اِدھر چلا گیا اور ایک اُدھر۔

(c) ایک دوسرے کو گالی دینے لگے۔

(d) بیچ بچاؤ کرنے والے سے لڑنے لگے۔

(ii) کوئی بیچ بچاؤ کرنے والا نہ ہوا تو کمزور......

(a) پِٹ کر وہیں پڑا رہا۔

(b) پِٹ کر خوشی کا اظہار کرنے لگا۔

(c) پِٹ کر کپڑے جھاڑتے، سر سہلاتے اپنی راہ لی۔

(d) پِٹ کر برا بھلا کہنے لگا۔

(iii) جس قدر تہذیب میں ترقی ہوتی ہے اسی قدر ......

(a) تکرار میں زیادتی ہوتی ہے۔

(b) تکرار کا نام و نشان مٹ جاتا ہے۔

(c) تکرار کی گنجائش بڑھ جاتی ہے۔

(d) تکرار میں کمی آتی ہے۔

(iv) انسانوں میں اختلافِ رائے ضرور ہوتا ہے اور اس کے پرکھنے کے لیے ......

(a) بحث و مباحثہ ہی کسوٹی ہے۔

(b) لڑائی جھگڑا ہی کسوٹی ہے۔

(c) دوستی ہی کسوٹی ہے۔

(d) خاموش ہو جانا ہی کسوٹی ہے۔

2. درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب اشارے کے مطابق لکھیے: 4

وہ غلّے، وہ میوے، وہ ترکاریاں وہ خوش رنگ پھولوں کی گل کاریاں
وہ سرسبز باغوں کی پھلواریاں وہ سیراب اور خوش نما کیاریاں
زمینیں وہ زرخیز دلکش چمن
یہ میرا وطن ہے یہ میرا وطن

(i) پھول کیسے ہیں......

(a) بدرنگ

(b) خوش رنگ

(c) مرجھائے ہوئے

(d) خشک

(ii) کیاریاں کیسی ہیں؟

(a) خوش نما

(b) بدنما

(c) خوش رنگ

(d) دل کش

(iii) چمن کیسا ہے؟

(a) بدحال

(b) خوش نما

(c) دل کش

(d) سیراب

(iv) ہمارے وطن کا نام ہے

(a) پاکستان

(b) امریکہ

(c) نیپال

(d) ہندوستان

.3 درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر 150 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ 10

(i) پسندیدہ شخصیت

(ii) قومی اتحاد

(iii) فضائی آلودگی

(iv) کسی کھیل کا آنکھوں دیکھا حال

.4 والد صاحب کے نام خط لکھیے اور ان سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کو ایک ہزار روپیے بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ خط میں لکھیے کہ آپ کو کن کن چیزوں کی خریداری کرنی ہے۔ 6

یا

پرنسپل اسکول کے نام درخواست لکھیے جس میں ان سے جرمانہ معافی کے لیے درخواست کیجیے۔

.5 وہ لفظ جو اسم کی جگہ بولا جائے اسمِ ضمیر کہتے ہیں۔

بات کرنے والے کو ضمیر متکلّم کہتے ہیں جیسے میں، ہم وغیرہ

غیر موجودہ جس کے بارے میں بات ہو رہی ہے ضمیر غالب کہتے ہیں جیسے وہ، اُسے وغیرہ۔

نیچے جو الفاظ دیے جا رہے ہیں ان میں سے ضمیر متکلّم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب الگ الگ کیجیے: 4

وہ، ہیں، آپ، اس کو، تمھارا، ہم کو، تیرا، ہمارا، اسے

.6 کسی اسم کی اچھائی برائی ظاہر کرنے والے الفاظ کو صفت کہتے ہیں جیسے اچھا، برا۔

کسی دوسری چیز سے نسبت یا لگاؤ کو صفت نسبتی کہتے ہیں جیسے ترکی ٹوپی، عربی گھوڑی۔

کسی اسم کی تعداد ظاہر ہو اسے صفت تعدادی کہتے ہیں جیسے ایک دن، دس گھوڑے۔

کسی اسم (چیز) کی مقدار، ناپ یا وزن کو ظاہر کرتی ہو اسے صفت مقداری کہتے ہیں جیسے دو کلو چاول، ایک لیٹر دودھ۔

نیچے لکھے الفاظ میں سے صفت نسبتی، صفت تعددی اور صفت مقداری کو الگ الگ لکھیے۔ 4

پانچ ہاکی، جاپانی کتّے، دو کلو آٹا، 100 گرام چینی،

کشمیری شال، پانچ لڑکے

حصہ نثر (نوائے اردو)

7. درج ذیل اقتباس کو پڑھیے اور دیے گئے اشاروں کے مطابق سوالوں کے جواب لکھیے: 4

لیکن جینے کا سلیقہ صرف بڑے بڑے اصولوں کی پابندی پر ہی منحصر نہیں۔ اس میں بہت سی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ہیں۔ ایک معمولی انسان کی زندگی کا ہر لمحہ ایسی سطح پر بسر نہیں ہوتا جہاں ہر قدم پر منصور کی طرح اناالحق کہنے کی ضرورت ہے۔ اس میں اس سے بھی زیادہ اہمیت ہے ایسی بظاہر معمولی صفات کی جو انسانی رشتوں میں خوش گواری پیدا کرتی ہیں۔ یہ کون سی صفات ہیں؟ آپس کے میل جول میں دوستی اور مہربانی، معاملات میں انصاف، سچائی اور بھروسا، مل جل کر کام کرنا، دوسروں کے حقوق کی پاسداری اور ان کے رائے کا احترام، خوش مزاجی اور ظرافت اور خواہ مخواہ کی دل شکنی اور بدگوئی سے پرہیز۔

(i) جینے کا سلیقہ منحصر ہے......

(a) صرف بڑے بڑے اصولوں کی پابندی پر

(b) صرف چھوٹے چھوٹے اصولوں کی پابندی پر

(c) بڑے بڑے اصولوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے اصولوں کی پابندی پر

(d) اس میں سے کوئی نہیں

(ii) اناالحق کے معنی ہیں

(a) میں حق نہیں ہوں

(b) میں مطلق حق یعنی خدا ہوں

(c) میں کچھ بھی نہیں

(d) اس میں سے کوئی نہیں

(iii) انسانی رشتوں میں خوش گواری پیدا کرنے والی صفات ہیں......

(a) خوش مزاجی اور انصاف

(b) بدمزاجی اور ناانصافی

(c) دل شکنی اور بدگوئی

(d) اس میں سے کوئی نہیں

(iv) اس اقتباس کے سبق اور مصنف کا نام ہے......

(a)	دیہات کی زندگی	عبدالحلیم شرر
(b)	گزرا ہوا زمانہ	سرسید احمد خاں
(c)	حجِ اکبر	پریم چند
(d)	جینے کا سلیقہ	غلام السیّدین

8. درجِ ذیل اقتباس کو پڑھیے اور دیے گئے اشاروں کے مطابق سوالوں کے جواب لکھیے: 4

مولوی صاحب کو اپنے ترجمے پر بڑا ناز تھا اور اکثر اس کا ذکر فخریہ لہجے میں کیا کرتے تھے۔ اردو ادب میں ان کی جن تصنیفات نے دھوم مچا رکھی ہے ان کے نزدیک وہ بہت معمولی تھیں۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ''میری تمام عمر کا صلہ کلام مجید کا ترجمہ ہے۔ اس میں مجھے جتنی زحمت اٹھانی پڑی ہے اس کا اندازہ کچھ میں ہی کر سکتا ہوں۔ ایک لفظ کے ترجمے میں میرا سارا سارا دن صَرف ہو گیا۔ میاں سچ کہنا کیسا محاورہ کی جگہ محاورہ بٹھایا ہے۔'' ہم نے کہا مولوی صاحب بٹھایا نہیں ٹھونسا ہے۔ جہاں یہ فقرہ کہا مولوی صاحب اچھل پڑتے۔ بڑے خفا ہوتے اور کہتے ''کل کے لونڈو! میرے محاوروں کو غلط بتاتے ہو۔ میاں میری اردو کا سکّہ تمام ہندوستان میں بیٹھا ہوا ہے۔ خود لکھو گے تو چیں بول جاؤ گے۔''

(i) اس اقتباس کے سبق اور مصنف کا نام لکھئے۔

(ii) مولوی صاحب اپنی ساری زندگی کا صلہ کسے سمجھتے تھے؟

(iii) مولوی صاحب کو کس چیز پر بڑا ناز تھا؟

(iv) مولوی صاحب کس فقرہ پر اچھل پڑتے تھے؟

9. مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک سبق کے بارے میں مختصر نوٹ لکھئے: 4

(i) چا پائی (ii) خدا حافظ

10. درجِ ذیل سوالوں میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے: 4

(i) میر صاحب سفر سے کیوں گھبرا رہے تھے؟

(ii) ابتدائی دور میں انسان کی زندگی کیسی تھی؟

(iii) اچھی گفتگو کے ذریعے ہم کس طرح کامیابی حاصل کر سکتے ہیں؟

(iv) رشید احمد صدیقی نے چارپائی کو ہندوستانیوں کا اوڑھنا بچھونا کیوں کہا ہے؟

حصہ نظم (نوائے اردو)

.11 درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیے اور نیچے لکھے سوالات کا جواب اشاروں کے مطابق لکھیے: 4

دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب — کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو
شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا — ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو
مرتا ہوں خامشی پر یہ آرزو ہے میری — دامنِ کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو
آزاد فکر سے ہوں، عزلت سے دن گزاروں — دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو

(i) ان اشعار کے سبق اور شاعر کا نام ہے......

(a) بول — فیض احمد فیضؔ

(b) رامائن کا ایک سین — چکبستؔ لکھنوی

(c) ایک آرزو — محمد اقبالؔ

(d) تعلیم سے بے توجہی کا نتیجہ — حالیؔ

(ii) شاعر اپنا جھونپڑا کہاں بنانا چاہتا ہے؟

(a) شہر میں

(b) پہاڑ کے دامن میں

(c) گاؤں میں

(d) اس میں سے کوئی نہیں

(iii) شاعر کس چیز سے آزاد ہونا چاہتا ہے؟

(a) فکر سے

(b) دنیا سے

(c) تنہائی (عزلت) سے

(d) خوشی سے

(iv) ''دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو'' اس مصرع کا مطلب ہے ......

(a) دنیا سے بے حد محبت

(b) موت سے محبت

(c) دنیا کی چیزوں سے لاتعلقی

(d) اس میں سے کوئی نہیں

.12 درجِ ذیل اشعار کو غور سے پڑھیے اور نیچے لکھے سوالوں کے جواب لکھیے: 4

بول، کہ لب آزاد ہیں تیرے
بول، زباں اب تک تیری ہے
تیرا سُتواں جسم ہے تیرا
بول کہ جاں اب تک تیری ہے
دیکھ کہ آہن گر کی دکاں میں
تند ہیں شعلے، سرخ ہے آہن
کھلنے لگے قفلوں کے دہانے
پھیلا ہر اک زنجیر کا دامن
بول، یہ تھوڑا وقت بہت ہے
جسم و زبان کی موت سے پہلے
بول، کہ سچ زندہ ہے اب تک
بول، جو کچھ کہنا ہے کہہ لے

(i) ان اشعار کے سبق اور شاعر کا نام لکھیے۔

(ii) ''بول'' کہ لب آزاد ہیں تیرے'' کا کیا مطلب ہے؟

(iii) ''بول'' یہ تھوڑا وقت بہت ہے'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) ''پھیلا ہر اک زنجیر کا دامن'' اس مصرعے کا کیا مطلب ہے؟

.13 ''داستان شہزادے کے غائب ہونے کی'' شاعر کے حوالے سے خلاصہ لکھیے۔ 4

یا

نظم ''بول'' میں شاعر جو کچھ کہنا چاہتا ہے اسے اپنی زبان میں لکھیے۔

14. درجِ ذیل سوالوں میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے : 4

(i) ''تلے کی زمیں ساری اوپر ہوئی'' اس مصرعے کا کیا مطلب ہے؟

(ii) شاعر نے رقیبوں کو جمع کرنے پر کیوں اعتراض کیا ہے؟

(iii) اہلِ جور سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) شاعر نے تنہائی کی کیا خوبیاں بیان کی ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

15. درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھیے (گلزارِ اردو)۔ 4

(i) شاعر نے پھولوں کو پریاں کیوں کہا ہے؟

(ii) گلشن کا کاروبار چلنے سے کیا مراد ہے؟

(iii) منزلوں کے شیدائی کے لیے شاعر نے کیا مشورہ دیا ہے؟

(iv) ''مراحق ہے فصلِ بہار پر'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

16. شاعر کے حوالے سے درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کے بارے میں لکھئے: 4

(i) اعتماد

(ii) بدلی کا چاند

(iii) فرضی لطیفہ

17. درجِ ذیل میں سے کسی دو کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیے : 4+4=8

(i) تشبیہہ

(ii) استعارہ

(iii) تلمیح

(iv) صنعتِ تضاد

• • •